بہترین خطاکار کون؟

08-October- 2026



(For Islamic Brothers)

01 اکتوبر 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان

انٹرنیشنل افئیر کیلئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں جائز ہوں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاةً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جَلْد نَجات پانے

والا شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تمہاری توبہ مقبول ہے

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے میں رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِقْتدا میں نمازِ عشا پڑھ کر واپس جا رہا تھا، میں نے دیکھا کہ ایک عورت اپنے آپ کو پُوری طرح ڈھانپے ہوئے راستے کے کنارے کھڑی ہے، اس نے مجھے پُکار کر کہا: اے ابو ہریرہ! مجھ سے بہت بڑا گُناہ ہو گیا ہے، کیا میرے لئے توبہ ہے؟ میں نے اس سے گُناہ کی تفصیل پوچھی، اس نے بتائی تو میں نے کہا: تُو ہلاک ہوئی

1…فردوس الاخبار ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

2…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اور دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالا (اتنا بڑا گُناہ کرنے کے بعد بھی توبہ کی اُمّید رکھتی ہے)، اللہ پاک کی قسم! تیرے لئے کوئی توبہ نہیں۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس خاتون نے جیسے ہی میری بات سُنی تو اس پر ندامت و شرمندگی کا غلبہ ہوا، وہ زور سے کانپنے لگی اور کانپتے کانپتے ہی بے ہوش ہو کر گر گئی۔ میں اپنے راستے چلا گیا۔

پھر مجھے خیال آیا کہ اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارے درمیان موجود ہیں، میں نے آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پوچھے بغیر ہی حکم سُنا دیا، چنانچہ صبح ہوئی تو میں بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا، آپ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں سارا ماجرا عرض کیا، نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میری بات سُنی تو فرمایا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن، اے ابوہریرہ! تُو خُود بھی ہلاک ہوا اور اس عورت کو بھی ہلاکت میں ڈالا، کیا تمہیں اللہ پاک کا یہ فرمان یاد نہیں:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۝۷۰ (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمۂ کنزُالعرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب آیتِ کریمہ اور پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذیشان سُنا تو آپ کو احساس ہوا کہ میں نے غلط مسئلہ بتا دیا ہے، آپ پر یہ احساس اتنا غالِب آیا کہ آپ مدینۂ مُنوّرہ کی گلیوں میں آواز لگانے لگے: ایک

عورت نے رات مجھ سے مسئلہ پوچھا تھا، کوئی بتا سکتا ہے کہ وہ عورت کون ہے؟ آپ سارا دِن اسی طرح صدائیں لگاتے رہے، یہاں تک کہ جب رات ہوئی تو وہ عَوْرت اُنہیں کل والی جگہ پر کھڑی ملی،(حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں) میں نے اُسے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان سُنایا اور بتایا کہ بیشک تمہارے لئے توبہ ہے (یعنی اللہ پاک بڑا غفّار ہے، تم توبہ کرو تو اللہ پاک قبول فرمائے گا)۔ یہ سُنتے ہی خاتون خُوش ہو گئی اور مارے خوشی کے اس نے کہا: میرا ایک باغ ہے، میں اپنے گُناہ کے کفّارے میں وہ باغ راہِ خُدا میں صدقہ کرتی ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

غلط مسئلے بیان مت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت سے ہمیں بہت سارے مدنی پھول سیکھنے کو ملتے ہیں، مثلاً (1): ایک مدنی پھول تو یہ مِلا کہ ہمیں کبھی بھی بغیر عِلْم کے اپنی طرف سے شرعی مسئلہ نہیں بتانا چاہئے، جو بغیر عِلْم کے دِینی مسئلے بتاتا ہے وہ خُود بھی ہلاک ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی ہلاکت میں ڈالتا ہے۔ (2): دوسرا مدنی پھول یہ مِلا کہ اگر خُدانخواستہ کوئی کسی کو غلط مسئلہ بتا بیٹھا ہے یا کبھی دُرست مسئلہ بتاتے بتاتے کوئی غلطی کر بیٹھے تو اسے چاہئے کہ اس کا اِزالہ کرے، دیکھئے! حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو جب دُرُست مسئلے کا عِلْم ہوا تو آپ نے اس کا اِزالہ کیا اور کیسا اِزالہ کیا؛ سارا دِن مدینۂ مُنَوَّرہ کی گلیوں میں صدائیں لگاتے رہے کہ کوئی ہے جو اس خاتون کے متعلق بتائے (تاکہ میں اسے دُرُست مسئلہ بتا سکوں)۔ سُبْحٰنَ

1... کِتَابُ التَّوَّابِین، صفحہ: 94۔

اللہ! صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان کی ادائیں نِرالی ہی ہیں۔

اُس دَور میں ظاہِر ہے آپس میں باہم رابطوں کے ایسے ذرائع نہیں تھے جیسے آج ہیں ❁ آج کل تو فیس بُک ❁ یوٹیوب ❁ موبائل فون ❁ انسٹاگرام نہ جانے کیا کیا ایجاد ہو گیا اور ساتھ ہی بے احتیاطی بھی بڑھ گئی ❁ لوگ غلط مسئلے شئیر کرتے رہتے ہیں ❁ میسجز چلا دیتے ہیں ❁ دِینی معلومات تو ہوتی نہیں ہیں، بَس کوئی میسج آیا، کوئی پوسٹ آئی، اچھی لگی اور آگے بڑھا دی، ایک بٹن دبانے کی دیر ہے، ایک دو نہیں، سینکڑوں، ہزاروں بلکہ لاکھوں تک وہ غلطی پہنچ جاتی ہے۔ اب اس کا اِزالہ کون کرے؟ دِینی معلومات ہوں گی تو پتا چلے گا کہ میں نے غلط مسئلہ شیئر کر دیا ہے۔

بہر حال! غلط مسئلے، کسی غلط بات کو دِین کی طرف منسوب کر کے عوام میں پہنچانا سخت خطرناک ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا (پارہ:7، سورۂ انعام:21)	ترجمۂ کنزُالایمان: اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

معلوم ہوا؛ اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے، جب ہم کسی کو دِینی مسئلہ بتائیں تو اس کا مطلب یہی تو ہے کہ اللہ و رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) اس بارے میں یہ فرماتے ہیں، اگر وہ مسئلہ غلط ہے تو یہ اللہ پاک پر جُھوٹ ہو جائے گا اور اللہ پاک پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالِم ہے۔ اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک ہمیں محفوظ فرمائے۔

بہر حال! جس نے فیس بُک پر، یوٹیوب پر، انسٹاگرام یا واٹس ایپ (***WhatsApp***) وغیرہ پر غلط مسئلہ پوسٹ کر دیا تو اسے چاہئے کہ فوراً اس کا اِزالہ کرے، مثلاً کوئی ایسی تحریر

بنائے کہ فُلاں روز میں نے فُلاں پوسٹ کی تھی، اس میں یہ بات غلط تھی، دُرست یہ ہے، لہٰذا میں اپنی غلطی سے توبہ اور رجوع کرتا ہوں۔

اور اس سب کا بہترین حل یہ ہے کہ جو کچھ بھی شیئر کرنا ہو عُلَمائے کرام کو دِکھا کر شیئر کیا کریں اور ایک بہت آسان حل یہ ہے کہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ ***www.dawateislami.net*** پر ***Gallery*** کے نام سے ایک آپشن ہے، اس میں مفتیانِ کرام سے چیک شُدہ اسلامی پوسٹیں موجود ہیں، وہاں سے پوسٹیں ڈاؤن لوڈ کر کے وہ شیئر کریں، اسی طرح اسی ویب سائٹ پر ایک آپشن ہے: **Public Service Message** اس میں بڑے پیارے پیارے دِینی اور اِصلاحی شارٹ ویڈیو کلپس موجود ہیں، یہ بھی ڈاؤن لوڈ کر کے سوشل میڈیا پر شیئر کر کے ثواب کمایا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گویا گُناہ کیا ہی نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا سبق آموز واقعہ سُنا، اس سے ایک اَہَم ترین مدنی پھول یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ آدمی نے چاہے کتنا ہی بڑا گُناہ کیوں نہ کر لیا ہو، اگر وہ اپنے گُناہ پر شرمندہ ہو، اللہ پاک کی طرف رجوع لائے تو اللہ پاک اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ گُناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اس نے گُناہ کیا ہی نہیں۔[1]

1... ابنِ ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر توبہ، صفحہ: 689، حدیث: 4250۔

انسان پر اللہ پاک کی کرم نوازیاں

حضرت عبد اللہ بن عُبَیْد رَحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نبی اور ہم سب انسانوں کے والِدِ محترم حضرت آدم علیہ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے رَبِّ کریم! تُو نے شیطان کو میرا دُشمن بنایا ہے، لیکن میری اَوْلاد اس کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد میں (قیامت تک جو بھی انسان پیدا ہو گا) میں اس کے ساتھ ایک محافظ فرشتہ مقرر فرماؤں گا جو اس کی شیطان سے حفاظت کرے گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ کی اَوْلاد کو ایک نیکی کا اجر دس گُنا ملے گا اور اسے میں مزید بڑھاؤں گا جبکہ گُناہ ایک ہی لکھا جائے گا اور اسے میں مٹا بھی دُوں گا۔ حضرت آدم علیہ السَّلَام نے پھر عرض کیا: مولیٰ! مزید کرم فرما۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! جب تک رُوح انسان کے بدن میں رہے گی، میں اس کی توبہ قبول کرتا رہوں گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارا پاک پروردگار کتنا کریم، کتنا رحیم ہے، لہٰذا جب بھی گُناہ ہو جائے تو رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہو جائیں، توبہ کریں، اپنی غلطی کا اِقْرار کر کے شرمندہ ہوں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! توبہ قبول ہو گی اور گُناہوں کے میل سے دامَن صاف ہو جائے گا۔

توبہ کی برکت فوراً ظاہر ہوئی

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے ولیِ کامِل ہوئے ہیں، شہر بصرہ کے رہنے

1...تَنْبِیْہُ الْغَافِلِین، باب التوبہ، صفحہ: 52۔

والے تھے، توبہ کرنے سے پہلے آپ بہت امیر تھے اور لوگوں کو سُود پر قرضے دیا کرتے تھے، حال ایسا تھا کہ جب کسی مقروض سے قرضے کی رقم واپس لینے جاتے اور وہ نہ دے پاتا تو اس سے اپنا وقت ضائع ہونے کا جُرمانہ بھی وُصول کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ کسی مقروض کے ہاں پہنچے، دروازے پر دستک دی، وہ مقروض خود تو گھر پر موجود نہیں تھا، البتہ اس کی بیوی نے کہا کہ میرا شوہر تو گھر پر نہیں ہے، نہ ہی میرے پاس رقم ہے جو آپ کو دے دوں، البتہ آج ہم نے بکری ذَبح کی تھی، اس کا سارا گوشت ختم ہو چکا ہے، سَر باقی ہے، وہ لینا چاہیں تو لے لیں، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے بکری کا سَر لیا اور گھر آ گئے، زوجہ کو کہا: اسے پکاؤ! زوجہ بولی: گھر میں نہ لکڑیاں ہیں، نہ دوسرا راشن۔ چنانچہ آپ لکڑیاں وغیرہ بھی مقروضوں کے ہی گھر سے لے آئے، زوجہ نے ہانڈی بنائی، ابھی کھانا تیار بھی نہیں ہوا تھا کہ ایک بھکاری آ گیا، حبیب عجمی (رَحمۃُ اللہِ علیہ) نے اسے بھی باتیں سُنا کر نکال دیا، کھانا تیار ہو چکا تھا، آپ کھانے کے لئے بیٹھے مگر جیسے ہی زوجہ نے ہانڈی کھولی تو اس میں بکری کی سری کی جگہ خون ہی خون بھرا تھا، زوجہ نے پُکار کر کہا: دیکھو تمہاری کنجوسی کا نتیجہ...!! ہانڈی خون سے بھری پڑی ہے۔

ہانڈی کا یُوں خُون میں تبدیل ہو جانا گویا قُدرت کی ایک تنبیہ تھی، جسے حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سنجیدہ لیا اور فوراً ہی سارے گُناہ چھوڑنے کا پکّا ارادہ کر لیا، اب حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ گھر سے باہَر نکلے، گلی سے گزر رہے تھے کہ وہاں کھیلتے ہوئے بچے ایک دوسرے سے بولے: دُور ہو جاؤ! حبیب سُود خور آ رہا ہے، کہیں اس کے قدموں کی دُھول ہم پر پڑ گئی تو ہم بھی بدبخت ہو جائیں گے۔

یہ دوسری چوٹ تھی، اب تو حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ کا دِل بالکل پگھل گیا، آپ فوراً حضرت امام حسَن بصری رَحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر ہوئے اور سارے گُناہوں سے سچّی توبہ کرلی۔

توبہ کے بعد آپ گھر واپس آرہے تھے کہ دیکھا، وہی بچے گلی میں کھیل رہے تھے، اب اُن بچوں نے آپ کو دیکھا تو ایک دوسرے سے بولے: اب حبیب توبہ کرکے آرہے ہیں، دور ہو جاؤ، اگر ہمارے قدموں کی دُھول ان پر پڑ گئی تو ہم گنہگار ہوں گے۔

حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے بچوں کی یہ بات سُنی تو تڑپ گئے اور اللہ کریم کی بارگاہ میں عرض کیا: واہ مالِک! تیری قُدرت بھی عجیب ہے، آج ہی میں نے توبہ کی اور آج ہی تُو نے میری نیک نامی کا اِعْلان بھی کروادیا۔

اس کے بعد حضرت حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ نے سب کے حُقُوق ادا کئے، جن سے سُودی لَین دَین تھا، سب ختم کیا اور اللہ پاک کی عِبادت میں مَصْرُوف ہوگئے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا عزّت دوبارہ نہیں ملتی...؟

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے! توبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت کتنی تیزی سے برستی ہے۔ عام طَور پر کہا جاتا ہے: عزّت دوبارہ نہیں ملتی۔

ہو سکتا ہے محاورۃً کسی حد تک یہ بات دُرُست بھی ہو، البتہ اللہ پاک کی کرم نوازیوں کو دیکھا جائے، بزرگانِ دِین کے حالاتِ زندگی پڑھے جائیں تو پتا چلتا ہے کہ اگر آدمی راستہ

1...تَذْکِرَۃُ الْاَوْلِیاء، نیمہ اول، ذکر حبیب عجمی رَحمۃُ اللہِ علیہ، صفحہ: 56۔

درست اختیار کرے تو گئی ہوئی عزّت بھی دوبارہ مِل جاتی ہے

شرط صِرف ایک ہے؛ آدمی راستہ دُرُست اختیار کرے۔ اَولیائے کرام کی سیرت پڑھ کر دیکھئے! ہزاروں اَولیائے کرام ہیں جو توبہ سے پہلے گناہوں میں مشغول تھے، معاشرے میں انہیں بُری نظروں سے دیکھا جاتا تھا، لوگ اُن سے نفرت کیا کرتے تھے مگر جیسے ہی انہوں نے توبہ کی، نیک رستے کے مُسافِر بنے، عِبادت و ریاضت میں مَصْرُوف ہوئے تو وہی لوگ جو پہلے نفرت کرتے تھے، ان کی استعمالی چیزوں تک سے برکت لینے لگے

ہمارے ہاں لوگ سمجھتے ہیں ❁ عزّت پیسے سے ملتی ہے ❁ منصب اور عہدوں سے ملتی ہے ❁ سُوٹ بُوٹ سے عزّت ملتی ہے ❁ بندے کے پاس مہنگی گاڑی ہو ❁ مہنگا موبائل ہاتھ میں ہو ❁ ہزاروں کے کپڑے پہنے ہوں ❁ عالی شان کوٹھیوں میں رہتا ہو تو عزّت ملتی ہے مگر ایسا نہیں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ (پارہ:22، سورۂ فاطر:10)	ترجمۂ کنزُالعرفان: جو عزت کا طلب گار ہو تو ساری عزت اللہ ہی کے پاس ہے۔

ساری عزّت اللہ پاک کے ہاں ہے، عزّت و ذِلّت کا مالِک رَبِّ کائنات ہے، اُس کے دروازے پر آئیں، یہاں سَر جھکائیں، گُناہوں سے توبہ کریں، اپنے مالِکِ کریم کے حُضُور حاضِر ہو کر عرض کریں: مولیٰ! بھاگا ہوا بندہ حاضِر ہے، اے مالِکِ کریم! قُبُول فرمالے، اس بندۂ گنہگار پر کرم فرمادے، بندہ اپنے گُناہوں، نافرمانیوں پر سچّے دِل سے شرمندہ ہو کر توبہ کرے، یہ ہے عزّت ملنے کا درست راستہ، یہاں جھک کر دیکھئے! اللہ کریم نوازے گا، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضرور نوازے گا۔

راہِ خُدا پر پہلا قدم

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: راہِ خُدا کی بہت ساری منزلیں ہیں؛ ❁ مقامِ ورع ❁ مقامِ زُہد ❁ مقامِ فقر ❁ مقامِ صَبر ❁ تَوَکُّل ❁ رضا وغیرہ بہت ساری منزلیں ہیں، البتہ جس نے راہِ خُدا پر چلنا ہو، اس کے لئے سب سے پہلا قدم توبہ ہے۔[1]

یہ اللہ کریم کی بڑی کرم نوازی ہے، اُس نے توبہ کا دروازہ ہمیشہ کُھلا رکھا ہے، ہم زِندگی کے جس بھی موڑ پر ہیں، ہم نے زمین سے آسمان تک گناہ کر ڈالے ہیں، گُناہوں کے پہاڑوں کے نیچے دَب چکے ہیں، پھر بھی سِرا موجود ہے، جہاں ہیں، وہیں سے زِندگی کا رُخ موڑ لیں، اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور سر جھکا کر توبہ کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تَوبہ کرنے والے مؤمِن کی مِثال

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام اپنے حواریوں کے ساتھ تشریف فرما تھے، ایک بہت خوبصُورت، حسین و جمیل پرندہ وہاں آیا اور آپ کے سامنے زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگا، اُس نے اپنے آپ کو زمین پر اتنا رگڑا کہ اس کی کھال اُتر گئی، اب وہ سرخ گنجا اور انتہائی بدصُورت دکھائی دینے لگا، پھر وہ کیچڑ میں گیا، وہاں لوٹ پوٹ ہوا، جس سے وہ اور بھی بدصُورت ہو گیا، اس کے بعد وہ بہتے پانی میں گیا، وہاں نہایا تو اس کا پہلے جیسا حُسن لوٹ آیا، جسم سے کیچڑ بھی اُتر گیا، کھال بھی نئی آگئی، بالکل پہلے جیسا ہو گیا۔ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام نے یہ دیکھ کر اپنے حواریوں سے فرمایا: یہ پرندہ تمہاری

1...اللُّمَع، باب:21، صفحہ:109۔

طرف نشانی بنا کر بھیجا گیا ہے، یہ مؤمن کی مِثال ہے، بندۂ مؤمن گُناہ کرتا ہے، اپنے آپ کو بد صُورت اور گندا کر لیتا ہے، پھر جب وہ توبہ کرتا ہے تو گُناہوں کی سیاہی اس سے دُور ہو جاتی ہے اور وہ پہلے جیسا حسین و جمیل ہو جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ توبہ کی برکت ہے، ہم نے صِرْف اِحْسَاس کرنا ہے، تنہائی میں بیٹھ کر سوچنا ہے: ❁ میں دُنیا میں آیا کس لئے تھا اور کر کیا رہا ہوں؟ آہ! مجھے اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور حاضِر ہونا ہے، بس یہ اِحْسَاس، ندامت، شرمندگی، سچّے دِل سے توبہ...! یہ زندگی کی ساری الجھنوں کا حل ہے۔

گُناہ پر اِصْرار مت کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں شرمندہ ہونا سیکھنا چاہئے، یاد رکھئے! گُناہ پر اِصْرار یعنی گُناہوں کی عادت بنا لینا، گُناہ کر کے اس پر اٹک جانا، شرمندہ نہ ہونا یہ بہت بڑی نحوست ہے۔ اللہ پاک نے اپنے نیک بندوں کا یہ وَصْف بیان فرمایا ہے کہ جب ان سے کوئی گُناہ ہو جائے تو اس پر اِصْرار نہیں کرتے بلکہ توبہ کر کے اللہ پاک کی طرف رجوع لاتے ہیں، چنانچہ پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، آیت:135 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَ مَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَ لَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

ترجمۂ کنزُالعرفان: اور وہ لوگ کہ جب کسی بے حیائی کا ارتکاب کر لیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کر

1...حِلْیَۃُ الْاَوْلِیَاء، جلد:6، صفحہ:60۔

(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:135)

سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے بُرے اعمال پر اصرار نہ کریں۔

یہ ہیں اللہ پاک کے نیک بندے، جب ان سے بقاضائے بشریت کوئی بُرائی صادِر ہو جائے، اپنی جان پر ظلم کر بیٹھیں تو کیا کرتے ہیں: (1): ذِکْرُ اللہ کرتے ہیں (2): توبہ واِسْتِغْفار کرتے ہیں (3): اور اپنے کئے پر جان بوجھ کر اڑتے نہیں ہیں۔

اور جو بندہ یہ اَوْصاف اپنائے اسے ملتا کیا ہے؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۱۳۶﴾

(پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:136)

ترجمہ کَنْزُالعرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور وہ جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ (یہ لوگ) ہمیشہ ان (جنتوں) میں رہیں گے اور نیک اعمال کرنے والوں کا کتنا اچھا بدلہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! بندہ توبہ کرے، اپنے گُناہ پر اَڑے نا بلکہ شرمندہ ہو تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے، اس کے لئے جنّت کی بشارت ہے۔

بہترین خطاکار

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ، وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ ہر آدمی سے خطا ہو جاتی ہے اور بہترین خطاکار وہ ہے جو توبہ کرلے۔[1]

---

1 ... ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب ذکر التوبۃ، صفحہ:689، حدیث:4251۔

انسان ہونے کی ایک علامت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم انسان ہیں، معصوم نہیں، معصوم تو صِرف انبیا اور فرشتے ہیں، ہم جیسے عام انسانوں سے خطائیں ہو ہی جاتی ہیں، ہمیں توبہ کی طرف بڑھنا چاہئے۔ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مخلوق 3 طرح کی ہے: (1): فرشتے؛ یہ معصوم ہیں، یہ گُناہ کرتے ہی نہیں ہیں (2): شیاطین؛ یہ گُناہ ہی کرتے ہیں، گُناہ چھوڑتے نہیں ہیں (3): تیسرے نمبر پر انسان ہیں، انسان سے خطا بھی ہوتی ہے اور وہ توبہ کر کے نیکیوں کی طرف بھی بڑھتا ہے۔

لہٰذا ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا کہ ہم جیسے عام انسانوں سے کبھی گُناہ ہو ہی نہ، باقی 2 ہی صُورتیں بچتی ہیں: (1): آدمی گُناہ پر اَڑ جائے، یہ شیطان کا وَصْف ہے (2): جب آدمی سے گُناہ ہو جائے تو فوراً توبہ کی طرف بڑھے، یہ انسان ہونے کی علامت ہے۔[1]

اَوّاب کسے کہتے ہیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم گنہگار لوگ ہیں، ہم سے گُناہ ہو ہی جاتے ہیں، بس ہمیں چاہئے کہ توبہ کرتے ہی رہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِیْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ (پارہ:15، بنی اسرائیل:25)	ترجمۂ کنزُالایمان: تو بیشک وہ توبہ کرنے والوں کو بخشنے والا ہے۔

بہت بلند رُتبہ تابعی بزرگ حضرت سعید بن مسیب رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس آیت میں اَوّاب سے مراد وہ شخص ہے جس سے گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے، پھر گُناہ ہو، پھر توبہ کرلے۔[2]

1... اِحیاءُ العُلُوم مترجم، جلد:4، صفحہ:10 بتغیر قلیل۔
2... تفسیرِ طبری، پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل، زیرِ آیت:25، جلد:8، صفحہ:65۔

توبہ کرتے رہئے!

حضرت محمد بن مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: ابنِ آدم بھی کیسا ہے...!! گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں اسے معاف کر دیتا ہوں، پھر گُناہ کرتا ہے، پھر مجھ سے معافی مانگتا ہے، میں پھر اسے معاف کر دیتا ہوں، نہ وہ گُناہ چھوڑتا ہے، نہ میری رحمت سے مایُوس ہوتا ہے، اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے اس کی مغفرت کر دی۔[1]

توبہ کے فائدے

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی رحمت بہت بڑی ہے ہم اپنے گُناہوں پر شرمندہ ہوں، توبہ کریں تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! بڑی برکتیں ملیں گی، قرآنِ کریم میں جو توبہ کے فائدے بیان ہوئے، آیئے! سنیئے!

(1): توبہ کرنے والے کو فلاح و کامرانی ملتی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ (پارہ:18، سورۂ نور:31)	ترجمۂ کنزُالایمان: اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

(2): توبہ کرنے والے کو اللہ پاک محبوب رکھتا ہے، ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:222)	ترجمۂ کنزُالایمان: بیشک اللہ پسند کرتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو۔

(3): توبہ کرنے والے پر اللہ پاک کی رحمت برستی ہے، اللہ پاک فرماتا ہے:

1... شرح اصول اعتقاد اہل السنۃ والجماعۃ، جز:6، جلد:3، صفحہ:374، رقم:2013۔

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ یَتُوْبُ عَلَیْهِؕ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:39)	ترجمۂ کنزُالعرفان: تو جو اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو اللہ اپنی مہربانی سے اس پر رجوع فرمائے گا۔

(4): اور توبہ کرنے کا ایک اہم ترین فائدہ یہ ہے کہ توبہ کرنے والے کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓىٕكَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۝ (پارہ:19، سورۂ فُرقان:70)	ترجمۂ کنزُالعرفان: مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ رَبِّ رحمٰن و رحیم کی کیسی کرم نوازی ہے، آدمی توبہ کرے تو اس کے گُناہ نیکیوں میں بدل دیئے جاتے ہیں۔

روزِ قیامت ایک گنہگار پر کرم

غیب بتانے والے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: روزِ قیامت ایک شخص بارگاہِ الٰہی میں پیش کیا جائے گا، حکم ہو گا: اس کے صغیرہ گناہ اس پر پیش کرو! چنانچہ ایک ایک کر کے اس کے گناہ پیش کئے جائیں گے، وہ ہر ایک کا اِقْرار کرتا جائے گا اور ڈرتا ہو گا کہ ابھی کبیرہ کی باری آنی ہے، اتنے میں حکم ہو گا: تیرے ہر گناہ کی جگہ ایک نیکی ہے۔ اب وہ پکارے گا: مولیٰ! ابھی تو بہت بڑے بڑے گناہ ہیں جن کا ذِکْر ہی نہیں ہوا۔ حضرت ابو ذَرّ غِفَاری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: یہ فرما کر حُضُورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خوب مسکرائے

حتی کہ نَواجِذ (یعنی پیچھے کی مبارک داڑھیں) ظاہِر ہو گئیں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل نمبر 32 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! آج کے اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دِلوں میں عشقِ رسول جگانے، نیکی کی دعوت دینے اور اُمّت کو نیک نمازی بنانے کی کوشش میں مَصْرُوفِ عَمَل ہے، آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیا کیجئے، مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کیجئے اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ **اے عاشقانِ رسول!** جو عاشقِ رسول ہوتا ہے وہ اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے والا ہوتا ہے وہ عاشق ہی کیا جو عاشقِ رسول ہونے کا دعوی کرے اور سنتوں پر عمل نہ کرے؟ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے ہمیں نیک نمازی اور سنتوں کا عامل بننے کے لئے "72 نیک اعمال" عطا کئے ہیں ان "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 32 یہ ہے کہ کیا آج آپ نے ظہر کی سنّتِ قَبْلِیَہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ بہت سے لوگ سنتوں کے معاملے میں سستی کر جاتے ہیں لہذا اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم سنتوں پر عمل کرنے والے بن جائیں گے اللہ پاک ہمیں سنتوں کا عامل بنائے۔ آمین۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... مسلم، کتاب الایمان، باب ادنی اہل الجنۃ منزلۃ فیہا، صفحہ: 93، حدیث: 190۔

پانی میں اسراف سے بچنے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخ طریقت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **وضو کا طریقہ** سے پانی میں اسراف سے بچنے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: وُضو میں بَہُت سا پانی بہانے میں کچھ خیر (بھلائی) نہیں اور وہ کام شیطان کی طرف سے ہے۔ (کَنْزُ الْعُمّال، ۹/۱۴۴، حدیث: ۲۶۲۵۵) (2) آقا عَلَیْہِ السَّلَام ایک شخص کو وُضو کرتے دیکھا، فرمایا: اِسراف نہ کر اِسراف نہ کر۔ (ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ وسننہا، باب ماجاء فی القصد فی الوضوء۔۔۔ الخ ۱/۲۵۴، حدیث: ۴۲۴) ☆ اگر وَقف پانی سے وُضو کیا تو زِیادہ خَرچ کرنا بالاِتِّفاق حرام ہے (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ بعض لوگ چُلّو لینے میں پانی ایسا ڈالتے ہیں کہ اُبل جاتا ہے حالانکہ جو گرا بیکار گیا اس سے احتیاط چاہئے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۲) ☆ آج تک جتنا بھی ناجائز اِسراف کیا ہے، اُس سے توبہ کرکے آیندہ بچنے کی بھرپور کوشش شروع کیجئے۔ ☆ وُضو کرتے وقت نل احتیاط سے کھولئے، دَورانِ وُضو مُمکنہ صورت میں ایک ہاتھ نل کے دستے پر رکھئے اور ضَرورت پوری ہونے پر بار بار نل بند کرتے رہئے۔ ☆ مِسواک، کُلّی، غَرغَرہ، ناک کی صفائی، داڑھی اور ہاتھ پاؤں کی اُنگلیوں کا خِلال اور مسح کرتے وقت ایک بھی قطرہ نہ ٹپکتا ہو یوں اچّھی طرح نل بند کرنے کی عادت بنایئے۔ ☆ سردیوں میں وُضو یا غسل کرنے نیز برتن اور کپڑے وغیرہ دھونے کیلئے گرم پانی کے حُصُول کی خاطِر نل کھول کر پائپ میں جمع شُدہ ٹھنڈا پانی یوں ہی بہا دینے کے بجائے کسی برتن میں پہلے نکال لینے کی ترکیب بنایئے۔

﴿اعلان﴾

08 اکتوبر 2026 کے ہفتہ وار اجتماع کا بیان انٹرنیشنل افیئر کیلئے

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

---

[1] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[2] ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

[3] ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

---

1 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ... تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 08 اکتوبر 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

پانی میں اسراف سے بچنے کے بقیہ مدنی پھول

منہ دھونے کیلئے صابون کا جھاگ بنانے میں بھی پانی احتیاط سے خرچ کیجئے۔ ☆ اِستِعمال کے بعد ایسی صابون دانی میں صابون رکھئے جس میں پانی بالکل نہ ہو ☆ پی چکنے کے بعد گلاس میں بچا ہوا پانی پھینک دینے کے بجائے دوسرے کو پلا دیجئے یا کسی اور استعمال میں لیجئے۔ ☆ استنجا خانے میں لوٹا استعمال کیجئے کہ فوارے سے طہارت کرنے میں پانی بھی زِیادہ خرچ ہوتا ہے اور پاؤں بھی اکثر آلودہ ہو جاتے ہیں۔ ☆ نل سے قطرے ٹپکتے رہتے ہوں تو فوراً اِسکا حل نکالئے ورنہ پانی ضائع ہوتا رہے گا۔ ☆ بسا اوقات مساجِد و مدارِس کے نل ٹپکتے رَہتے ہیں مگر کوئی پوچھنے والا نہیں ہوتا! اِنتظامیہ کو اپنی ذِمّہ داری سمجھتے ہوئے اپنی آخِرت کی بہتری کیلئے فوراً کوئی ترکیب کرنی چاہئے۔ ☆ کھانا کھانے، چائے یا کوئی مشروب پینے، پھل کاٹنے وغیرہ مُعامَلات میں خوب احتیاط فرمایئے تاکہ ہر دانہ، ہر غذائی ذرّہ اور ہر قطرہ اِستِعمال ہو جائے۔ (وضو کا طریقہ، ص ۴۷، ۴۶، ۴۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جل جانے پر پڑھنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"جل جانے پر پڑھنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ ط اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجَمہ: اے تمام لوگوں کے رب! تکلیف دور فرما، شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں۔ (مدنی پنج سورہ، ص219)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل

کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُ العرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟

(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھّے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جولیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے)

سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یامَعَاذَ اللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جاکر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارِہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کرکے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کارِسالہ فِل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز (12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر

ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد